Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ — ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۲۸ امان ۱۳۵۶ ہش ۲۸ مارچ ۱۹۷۷ء — نمبر ۶۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

کل ضعف کی شکایت رہی

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

میرے چچا محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے، بی ٹی (جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں) بعارضہ ضعف دماغ و موتیا بند صاحب فراش ہیں۔ کبھی کبھی شدید چکر بھی آنے لگتے ہیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(عبدالرحمٰن شاکر پنشنر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

ربوہ ۲۸ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بے چینی بہت رہی اور کمزوری رہی۔

احبابِ جماعت توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

درخواستِ دعا

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

مکرم کیپٹن عبدالسلام خان صاحب ۲۹-ای احمد پارک لاہور مبلغ پانچ ہزار روپے برائے نادار مریضان بھجواتے ہوئے احبابِ جماعت سے اپنی والدہ محترمہ زبیدہ بیگم مرحومہ زوجہ محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب، مرحوم سابق ایڈیٹر "لائٹ" کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم کیپٹن عبدالسلام صاحب کے مرحوم والدین کے درجات بلند فرمائے اور ان پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور ان کے دیگر عزیز و اقارب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی عجیب قدرتیں اُن پر ہی کھلتی ہیں جو اُس کے ہی ہو جاتے ہیں

وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اُس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرتے ہیں

"اے لوگو! خدا سے ڈرو اور در حقیقت اس سے صلح کر لو اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دُور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہاء طاقتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مُہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر دُور پھینک دیتا ہے مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں اُن ہی پر کھلتی ہیں جو اُس کے ہی ہو جاتے ہیں۔ اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اُس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اُس کے آستانہ پر گرتے ہیں اور اُس قطرے کی طرح جس سے موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں اور محبّت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اُس کی طرف بہنے لگتے ہیں تب وہ مصیبتوں میں اُن کی خبر لیتا ہے اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذِلّت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ اُن کا متولّی اور متعہّد ہو جاتا ہے وہ اُن مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آسکتا اُن کی مدد کرتا ہے اور اُس کی فوجیں اُس کی حمایت کے لئے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔ پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑ دو گے؟ کیا اپنے نفسِ ناپاک کے لئے اُس کی حدود کو توڑو گے؟ ہمارے لئے اُس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔"

(ایّام الصلح صفحہ ۱۱۵، صفحہ ۱۱۶)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ نکاح

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۱)

مورخہ ۲۴ اخاء ۱۳۵۵ ہش بمطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۶ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

۱۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد سرور صاحب بی۔ اے۔ ایف سرگودہا کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم نیک محمد صاحب ابن مکرم صالح محمد صاحب ربوہ سے

۲۔ محترمہ مبارکہ ایاز صاحبہ بنت مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز مرحوم کا نکاح گیارہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم ناصر جاوید خان صاحب ابن مکرم ملک صفدر علی خان صاحب آف کراچی سے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

جس قدر

مکمل اور حسین مساوات

مرد اور عورت میں اسلام نے قائم کی ہے وہ ہمیں کہیں اور نظر نہیں آتی۔ ہر دو کے حقوق کو ہر پہلو سے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ مرد و زن کے جو رشتے نکاح کے ذریعہ سے قائم کئے جاتے ہیں اور پختہ کئے جاتے ہیں ان میں خوشحالی کا سامان صرف اس صورت میں پیدا ہوتا ہے اور پیدا ہو سکتا ہے کہ خاوند اس بات کا خیال رکھے کہ اسلام نے بیوی کے جو حقوق قائم کئے ہیں وہ ان کو ادا کر رہا ہو اور بیوی اس بات کا خیال رکھے کہ جو حقوق خاوند کے اسلام نے قائم کئے ہیں وہ انہیں ادا کر رہی ہو۔ اگر یہ صورت ہو تو گھر کا ماحول نہایت خوشحالی کا ماحول ہوگا، خوشی اور مسرت کا ماحول ہوگا۔

خدا کرے

کہ ہماری جماعت میں جو بھی رشتے قائم ہوں ان کے نتیجہ میں اسی قسم کا حسین ماحول جو کہ اسلام پیدا کرنا چاہتا ہے قائم رہے اور وہ ہر دو خاندانوں کے لئے خوشحالی کے سامان پیدا کرتا رہے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔

(مرتبہ:۔ محمد انور قریشی رکن صیغہ زود نویسی)

(۲)

مورخہ ۱۴ امان ۱۳۵۶ ہش (۱۴ مارچ ۱۹۷۷ء) بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ راشدہ منصورہ صاحبہ بنت مکرم مولوی عبدالباقی صاحب مرحوم کا ۲۰ ہزار روپے حق مہر پر مکرم ملک رؤوف احمد صاحب ابن مکرم ملک عبداللطیف صاحب ظہور ساکن لاہور کے ساتھ نکاح کا اعلان فرمایا۔

اعلانِ نکاح سے قبل حضور نے مکرم الحاج ملک عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعتِ احمدیہ دوالمیال جو اسی روز صبح دارالرحمت غربی ربوہ میں وفات پا گئے تھے، کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر نکاح سے متعلق خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

موت اور زندگی

انسان کے ساتھ ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ جنازہ بھی ہوتا ہے نکاح کا اعلان بھی ہوتا ہے۔ لوگ پیدا بھی ہوتے ہیں پھر اپنے وقت پر اُن کی وفات بھی ہوتی ہے۔ پیدائش کا سلسلہ موت کے سلسلہ کو جنم دیتا ہے اور پیدائش کے سلسلہ کا تعلق نئے رشتوں کے استوار ہونے سے ہے جو نکاح کے ساتھ اسلام میں قائم ہوتے ہیں۔

میں اس وقت ایک عزیزہ کے نکاح کا اعلان کروں گا۔ یہ عزیزہ

محترم مولوی عبدالباقی صاحب مرحوم

کی چھوٹی صاحبزادی ہیں اور غالباً ان کے بچوں میں بھی سب سے چھوٹی ہیں۔ مولوی عبدالباقی صاحب سلسلہ کے مخلص اور فدائی رکن تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں سلسلہ کی بڑی خدمت کی۔ آج اِس وقت عزیزہ کے بھائی ڈاکٹر شمیم صاحب ان کے ولی ہیں جو میاں عبدالرحیم احمد اور میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کے داماد ہیں۔

اِس عزیزہ کا رشتہ ملک رؤوف احمد صاحب سے طے پایا ہے۔ ملک صاحبان کا یہ خاندان بھی پُرانا احمدی خاندان ہے۔ ان کے بزرگ بھی اخلاص سے خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے تھے۔

ہماری دعا ہے

کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو مبارک کرے اور ہر دو خاندانوں کے لئے، جماعت کے لئے، قوم کے لئے اور دُنیا کے لئے مفید نتائج پیدا ہوں اور انسانیت کی خدمت کرنے والی اولاد اس رشتہ سے آگے چلے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(مرتبہ یوسف سلیم انچارج صیغہ زود نویسی)

زائرینِ مجلسِ مشاورت کیلئے

ضروری اِعلان

جو احباب مجلس مشاورت میں بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ مقامی پریذیڈنٹ صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق ضرور لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواستِ دُعا

میری والدہ محترمہ (بنت حضرت مرزا برکت علی صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی طبیعت جوڑوں میں دردوں کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ اور درازئ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا نفیس احمد ابن مرزا بشیر احمد صاحب۔ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتنہ و فساد سے بچنے کے متعلق اسلام کی پر حکمت تعلیم

(سلطان احمد پیر کوٹی)

اسلام فتنہ و فساد اور اعتداء و طغیان کے خلاف ہے وہ وحشت و بربریت۔ قتل و غارت لوٹ مار اور دوسروں کی جائیدادوں کو آگ لگانے اور ان کو تباہ کرنے سے منع کرتا ہے وہ انسان کو انسان سے ہمدردی کا سبق دیتا ہے وہ بنی نوع انسان سے حسن و احسان کی تلقین کرتا ہے نفرت و حقارت اور افتراق و تشتت کو ناپسند کرتا ہے۔ اس نے انسانی حقوق مقرر کر دیئے ہیں تا انسان اپنے حقوق کے اندر رہ کر فساد کے حالات سے بچے اور اصلاح کے حالات پیدا کرے وہ ان حقوق کے پورا کرنے کی بشدت تلقین کرتا ہے۔ وہ امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے اور دنیا کو فتنہ و فساد لوٹ مار اور قتل و غارت سے نجات دلا کر اسے سلامتی کا گھر (دار السلام) بنانا چاہتا ہے وہ دنیا کو وہ سچی تہذیب سکھاتا ہے جس سے انسانیت آتی ہے۔ اور انسان اور حیوان کے درمیان امتیاز پیدا کرتا ہے۔ وہ تمام دنیا کو ایک وحدت پر قائم کرنا چاہتا ہے وہ خدا کے دین و سلامتی کی طرف لوگوں کو بلاتا اور اس کی رضا جوئی کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ انسان کو خدا تعالیٰ کی صفات سے متصف اور اسی کے رنگ میں رنگین کرنا چاہتا ہے۔ وہ یعنی اعتدال کا مذہب ہے اور امن اسی کی تعلیم کی سچی اتباع میں ہے۔

اسلام سے قبل عرب وحشیانہ اور درندوں جیسی زندگی بسر کرتے تھے۔ وہ چوری قزاقی اور بیگانہ مال دبا لینے کو کچھ گناہ نہ سمجھتے تھے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد سے بے خبر محض تھے عیاشی و بدمستی شراب خوری و قمار بازی اور قتل و غارت کے عادی تھے وہ ان بدعادات پر عام مجالس میں تفاخر کا اظہار کرتے خدائے واحد کی عبادت کی بجائے وہ اپنے بنائے ہوئے بتوں کی پرستش کرتے تھے لیکن اسلام کی برکت سے وہ بدی کو چھوڑ کر نیکی اختیار کرنے پر مستعد ہو گئے۔ بت پرستی کرنے والے خدا پرست بن گئے وہ وحشی سے انسان بنے عام انسان سے مہذب انسان بنے وہ خدا تعالیٰ سے ایسا تعلق پکڑ گئے کہ اس کی راہ میں انہوں نے اپنی جانوں کی کچھ پرواہ نہ کی۔ انہوں نے اپنے خون پانی کی طرح خدا کی راہ میں بہا دئے یہ کوئی مبالغہ آمیزی نہیں بلکہ یہ ایک حقیقت ہے جس کا اعتراف اسلام کے بدترین مخالفین اور معاندین نے بھی کیا ہے اور تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ اس نے دنیا میں ایسا انقلاب برپا کیا جس کی نظیر نہ اس سے پہلے کہیں ملتی ہے اور نہ آئندہ کبھی مل سکے گی۔ پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اسی مذہب کے پیرو اور اس کی طرف منسوب ہونے والے فتنہ و فساد میں نہ صرف ملوث ہوں بلکہ اس کی تلقین و تحریک کریں دوسروں کے قتل و غارت کو مباح جانیں ایک دوسرے کے اموال کو لوٹنے اور جائیدادوں کو تباہ کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ امن و سلامتی کی فضا کو منافرت و کدورت کی فضا سے بدل دیں اور لوگوں کو اپنی حفاظت کے لئے ایسے گھروں میں بند ہونے پر مجبور کر دیں۔ وہ ان سے اس کی آزادی چھین لیں۔ اسلام ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ جو ان باتوں کے جواز کو عملی طور پر اسلام سے منسوب کرتا ہے وہ اسلامی تعلیم سے بے بہرہ ہے۔

"فساد" کا لفظ "صلاح" کے لفظ کی ضد ہے اور اس کے معنے ہیں خروج عن الاعتدال قلیلاً کان الخروج منہ او کثیراً یعنی کسی چیز کا حد سے نکل جانا فساد کہلاتا ہے خواہ وہ خروج کم ہو یا زیادہ۔ اور فساد اس بات سے پیدا ہوتا ہے کہ انسان ظن سوء اور شک کا شکار ہو جاتا ہے اور وہ نیک ظنی کی بجائے بدظنی سے کام لینا شروع کر دیتا ہے اور بدظنی بہت بری چیز ہے۔ وہ تمام برائیوں کی جڑ ہے وہ انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے اسی لئے خدا تعالیٰ نے بدظنی سے تاکیدی طور پر منع فرمایا ہے اور حکم فرمایا ہے کہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (حجرات آیت ۱۳)

اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں۔

اسلام نے فساد سے بشدت منع فرمایا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا۔

(اعراف ۵۷)

زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اسلئے فساد کرنیوالا اس کے محبوبوں کے دائرہ سے نکل جاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سے محروم ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم میں وارد ہے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

(بقرہ آیت ۲۰۶)

اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بانیٔ اسلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا باقی انبیاء کرام نے بھی فساد کو برا منایا ہے اور انہوں جہاں اپنی قوم کو اور تعلیم دی وہاں انہوں نے فساد کی بری خصلت سے بھی منع فرمایا ہے۔ چنانچہ صالح علیہ السلام نے اپنی قوم ثمود کو تلقین فرمائی کہ:۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ

(الشعراء آیات ۱۵۲ و ۱۵۳)

حد سے بڑھ جانے والے لوگوں کی باتوں کو مت مانو وہ لوگ جو ملک میں فساد کرتے ہیں وہ اصلاح نہیں کرتے۔

ایک اور موقع پر فرمایا

اُذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

(اعراف ۷۵)

اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے سخت فساد مت کرو یعنی جانتے بوجھتے فساد مت کرو بعض دفعہ انسان سے کوئی حرکت ایسی ہو جاتی ہے جو موجب فساد ہوتی ہے مگر اس کے پیچھے فساد کی نیت نہیں ہوتی۔ مومن کا کام یہ ہوتا ہے کہ ایسے مواقع سے بھی بچے لیکن کم از کم ایسے کاموں سے تو ضرور بچنا چاہیئے جن کے متعلق اسے معلوم ہو کہ ان کا نتیجہ فساد ہوگا۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے بھی اپنی قوم مدین کو یہ نصیحت فرمائی

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

(اعراف ۸۶)

زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت کرو۔ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (ہود ۸۶ شعراء ۱۸۴ عنکبوت ۳۷)

مفسد بن کر زمین میں خرابی نہ پیدا کیا کرو۔ یعنی ایسے مفسدانہ کام نہ کرو کہ ملک میں تمہارے کاموں کی وجہ سے فساد پھیل جائے

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

(بقرہ ۶۱)

فسادی بنکر زمین میں خرابی پیدا نہ کرو اور قارون کو یہ کہا گیا کہ

وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ

(قصص آیت ۷۸)

ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش نہ کر اللہ یقیناً مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔

فساد ایسا گناہ ہے۔ اس کے مرتکب کا نہ صرف اپنا نام و نشان مٹا دیا جاتا ہے بلکہ وہ اپنی قوم اور اپنے خاندان کو بھی تباہ و برباد کرنے کا موجب ہو جاتا ہے۔ وہ دوسرے لوگوں کے لئے عبرت کا سامان بن جاتا ہے۔

حضرت صالح علیہ السلام نے جب اپنی قوم کو گناہوں کے ارتکاب سے روکا اور استغفار کرنے کی تلقین فرمائی تا ان پر رحم کیا جائے تو انہوں نے جواب میں کہا ہم نے تجھے منحوس پایا ہے یعنی تم ہماری ترقی نہیں ہماری بربادی کا موجب ہو گے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ شہر میں نو آدمی ایسے تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تم اسبات کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کے وقت حملہ کر کے حضرت صالح علیہ السلام اور اس کے گھر والوں کو قتل کر دیں گے۔ پھر جب ان کے خاندان والے خون کا مطالبہ کریں تو کہہ دیں ہم نے تو اس کی اور اس کے خاندان کی ہلاکت کے واقعہ کو نہیں دیکھا اور ہم سچے ہیں انہوں نے ایک تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے مقابلہ میں ایک تدبیر کی۔ ان کی تدبیر کا

کیا نتیجہ نکلا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ - فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا - إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ -

(النمل آیات ۵۲، ۵۳)

ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو تباہ کر کے رکھ دیا۔ پس دیکھو یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے ظلموں کی وجہ سے گرے ہوئے ہیں اس میں علم والی قوم کے لئے نشان ہیں

فرعون جب غرق ہونے لگا تو اس نے کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ جس مقتدر ہستی پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہوئے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بھی فرمانبرداری کرنیوالوں میں سے ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

آٰلْـَٔانَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ - فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيرًا مِنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ

(یونس ۹۲، ۹۳)

کیا تو اب ایمان لاتا ہے حالانکہ پہلے تو نے نافرمانی کی اور تو مفسدوں میں سے تھا پس اب تیرے بدن کی بقاء کے ذریعہ تجھے ایک جزوی نجات دیتے ہیں تاکہ جو لوگ تیرے پیچھے آنیوالے ہیں ان کے لئے تو ایک نشان ہو اور لوگوں میں سے بہت سے افراد ہمارے نشانوں سے بلا شبہ بے خبر ہیں۔

اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں پر ایسا عذاب کرتا ہے وہ اس کے غضب کا نشانہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (فجر)

وہ لوگ جنہوں نے شہروں میں سخت فساد کر رکھا تھا اور فساد میں بڑھتے ہی جاتے تھے تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ تیرا رب یقیناً گھات میں لگا ہوا ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ

(نحل آیت ۸۹)

جن لوگوں نے خود بھی کفر کا طریق اختیار کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی طرف سے روکا ہے ان کو ہم اس عذاب سے بڑھ کر ایک اور عذاب دیں گے کیونکہ وہ ہمیشہ فساد کا کام کرتے تھے۔

فساد کرنے والے اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستوجب ہوتے ہیں اور لعنت کا مفہوم یہ ہے کہ ایسا انسان جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے وہ اس کی درگاہ سے دھتکار دیا جاتا ہے بھلائی اور نیکی سے دور ہو جاتا اور خدا فرشتوں اور مومنوں کی نظر میں ذلیل ہو جاتا ہے۔ گویا جو لوگ فساد کرتے ہیں اور اپنی اصلاح نہیں کرتے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں کر سکتے وہ اس کی رحمت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ نیکی کی انہیں توفیق نہیں ملتی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ

(رعد آیت ۲۶)

اور جو اللہ کے ساتھ کئے ہوئے پختہ عہد کو پکے اقرار کے بعد توڑتے ہیں اور جس تعلق کے قائم کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اُسے پارہ پارہ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں اُن کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے لعنت مقدر ہے اور اُن کے لئے ایک بُرا گھر بھی مقدر ہے۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ

(محمد آیات ۲۳، ۲۴)

کیا یہ امر قریب نہیں کہ اگر تم کو حاکم بنایا جائے تو تم زمین میں فساد کرنے کا موجب ہو جاؤ اور رشتوں کو کاٹ دو جو لوگ ایسا کرتے ہیں اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کو بہرہ کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کی بینائی ضائع کر دی ہے۔

(باقی)

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب پر

جماعت احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

جماعت اصلاح و ارشاد کی زیر ہدایت ربوہ کے علاوہ پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ یوم سیرت النبیؐ کے موقع پر اپنے اپنے جلسے منعقد کئے جن میں حضرت خاتم الانبیاء سرور کونین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر بڑے شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی۔ اور آپ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کی احباب جماعت کو توجہ دلائی بوجہ عدم گنجائش ساری رپورٹیں الفضل میں شائع نہیں ہو سکتیں صرف ان مقامات کے نام درج کئے جاتے ہیں جہاں جہاں سے اب تک رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں۔

بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ بھابھڑا ضلع سرگودھا۔ بھڈال ضلع سیالکوٹ۔ بہوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ۔ جھنگ شہر۔ جھنگ صدر۔ حبیب آباد (سندھ) چک ۱۲۱ ج۔ب حسن پور ضلع لائل پور۔ چک ۲۹۷ ج ب ضلع جھنگ۔ چک ۸۲ سہر شمیر روڈ ضلع لائل پور۔ چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ۔ پنڈ بھروانہ ضلع جھنگ چنیوٹ۔ چونڈہ۔ حافظ آباد۔ خلیل آباد کالونی (آزاد کشمیر) خوشاب دادو (سندھ) دھدرہ بسرا ضلع سیالکوٹ۔ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ سرگودھا شہر۔ سکھر (سندھ) سمندری سیالکوٹ شہر۔ شورکوٹ چھاؤنی۔ ککی (ضلع جھنگ)۔ کوئٹہ۔ کھرپا ضلع سیالکوٹ۔ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر (سندھ)۔ گوجرانوالہ شہر۔ لاہور۔ لجنہ اماءاللہ بشیر آباد (سندھ) منڈی بہاؤالدین (ملک شاہ تاج شوگر ملز) موہلنکے ضلع گوجرانوالہ۔ واہ کینٹ

وعدہ خاص وقف جدید

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرمایا ہے۔ اطفال کے لئے وعدہ خاص -/۲۵ روپے -/۵۰ روپے اور -/۱۰۰ روپے یا زائد مقرر کیا گیا ہے۔ محترم احباب اپنے بچوں کی طرف سے وعدہ خاص فرمائیں۔ قائدین اضلاع اور قائدین مجالس وعدہ خاص کے لئے مخیر احباب سے فوری رابطہ قائم فرمادیں اور اپنی کارگزاری سے فوری طور پر مرکز کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم محمود احمد صاحب سعید فاضلی دارالصدر جنوبی ربوہ کا بچہ بعمر ۱½ سال آگ میں بُری طرح جھلس گیا ہے زخم گہرا ہے اور تکلیف زیادہ ہے۔

۲۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار لائلپور کے چھوٹے بھائی مکرم میاں جمیل احمد صاحب ایم اے کے دائیں بازو پر گرنے کی وجہ سے فریکچر ہو گیا ہے

۳۔ مکرم منظور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چوہڑکانہ لکھتے ہیں کہ وہاں کی جماعت کے ایک مخلص بزرگ ماسٹر جان محمد صاحب قادیانی کچھ دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں

۴۔ مکرم مقبول احمد صاحب بھٹی منڈی بہاؤالدین کے دائیں پاؤں کی ایڑی موٹر سائیکل کے پہیہ میں آجانے کی وجہ سے شدید طور پر زخمی ہو گئی ہے۔

۵۔ محترمہ حامدہ اللہ داد صاحبہ ساعیلہ ضلع گجرات لکھتی ہیں کہ ان کے والد محترم چوہدری اللہ داد صاحب ساعیلہ ضلع گجرات لکھتی ہیں کہ ان کے والد محترم چوہدری اللہ داد صاحب نمبردار کچھ دنوں سے سخت بیمار ہیں۔

۶۔ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ بہاولپور لکھتی ہیں کہ ان کے بچوں کی استانی کی والدہ محترمہ سخت بیمار ہیں۔

احباب ان سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۳۰۰۹

مَیں شیخ امیر احمد ولد محکم دین صاحب قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر ۷۲ سال بیعت ۱۹۱۳ء ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۹۰/- روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ امیر احمد مکان 918/N سمن آباد لاہور۔
گواہ شد۔ سہیل کوثر ولد شیخ امیر احمد صاحب لاہور۔
گواہ شد۔ ڈاکٹر مظفر حفیظ احمد ولد شیخ امیر احمد صاحب لاہور۔

مسل نمبر ۲۳۰۱۰

مَیں صغریٰ بیگم زوجہ شیخ امیر احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ مبلغ ۷۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی چھ تولے مالیتی ۲۵۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صغریٰ بیگم مکان 918/N سمن آباد۔ لاہور
گواہ شد۔ امیر احمد (خاوند موصیہ) لاہور
گواہ شد۔ سہیل کوثر (پسر موصیہ) لاہور

مسل نمبر ۲۳۰۱۱

مَیں سکینہ بیگم بیوہ بابو غلام نبی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۱۱ تولہ ۶ ماشہ مالیتی ۶۹۵۰/- روپے
۲۔ نقد مبلغ ۷۰۰/- روپے
۳۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ تھا جو خاوند کو معاف کردیا گیا۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بیٹے ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سکینہ بیگم بیوہ بابو غلام نبی صاحب مکان نمبر 3/262 محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد۔ قاسم الدین محلہ حکیم حسام الدین صاحب سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد۔ مظفر احمد (پسر موصیہ) سیالکوٹ شہر۔

مسل نمبر ۲۳۰۱۲

مَیں محمد شفیع مجاہد ولد چوہدری عبدالحمید صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ مکینک عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دیپالپور ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ چھوٹی خراد مشین بمعہ ویلڈنگ پلانٹ قیمت ۸۰۰۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت مکینک ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد شفیع مجاہد ساکن دیپالپور۔ زمیندارہ ورکشاپ۔ بالمقابل حبیب بنک دیپالپور۔ ضلع ساہیوال۔
گواہ شد۔ منظور احمد ناصر انسپکٹر بیت المال ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد سلیم سیکرٹری مال دیپالپور۔

مسل نمبر ۲۳۰۱۳

مَیں انور سلطانہ زوجہ چوہدری محمد شفیع صاحب مجاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن دیپالپور ضلع ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر ۷۰۰/- جو وصول کرکے مندرجہ ذیل زمین خرید کی ہے۔

۱۔ ایک کنال پلاٹ رقبہ ۵ مرلہ مالیتی ۲۵۰۰/- روپے
اسی پلاٹ پر تعمیر کردہ کمرہ مالیتی ۲۵۰۰/- روپے۔
۲۔ ایک عدد ختہ سلائی مشین مالیتی ۱۵۰/- روپے
۳۔ طلائی انگوٹھی وزنی ½ ماشہ مالیتی ۶۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ انور سلطانہ زوجہ چوہدری محمد شفیع صاحب ساکن دیپالپور ضلع ساہیوال۔
گواہ شد۔ منظور احمد ناصر انسپکٹر بیت المال ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد شفیع مجاہد (خاوند موصیہ) دیپالپور

مسل نمبر ۲۳۰۱۴

مَیں انیسہ خان زوجہ محمد دانیال خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن کنیئرڈ ہال ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۱۲/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپیہ
۲۔ زیور طلائی وزنی ۸ تولے ماشے مالیتی ۴۵۲۷/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ انیسہ خان زوجہ محمد دانیال خان صاحب افضل برادرز گولبازار ربوہ۔
گواہ شد محمد اکمل قریشی افضل برادرز گولبازار ربوہ۔
گواہ شد۔ رفیق احمد طیب پی ۱۰۳۔ الف کالونی بیوت الحمد ربوہ۔

بچوں کے دانتوں کا گھن،

بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا بچوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر

مفت طلب فرمائیے

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۵ تا ۲۸ اپریل ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی ہے۔ (مہتمم تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتہائی کوشش اور جدوجہد سے کام کرنے کی ضرورت ہے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے ..... اس لئے اب انتہائی کوشش اور جدوجہد کی ضرورت ہے ...... بجٹ بہرحال پورا ہونا چاہیئے بلکہ حسب روایات سابقہ بجٹ سے زائد رقم وصول ہونی چاہیئے کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا بلکہ ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے۔"

(الفضل ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے پیش نظر عہدیداران جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ پوری لگن کے ساتھ اس امر کی کوشش فرمائیں کہ ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے ان کی طرف سے لازمی چندہ جات کی ادائیگی نہ صرف سو فی صدی ہو جائے بلکہ اس سے بڑھ جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مجالس انصار اللہ کیلئے ضروری اعلان

جملہ ناظمین اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ:-
۱۔ تمام ایسے احباب کو انصار اللہ کا رکن بنایا جائے جو گزشتہ سال چالیس سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں۔
۲۔ اس امر کو ملحوظ رکھا جائے کہ آپ کے حلقہ کی تمام جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم ہوں جہاں نہ ہوں وہاں قائم کرنے کا اہتمام فرماویں۔
۳۔ اگر کسی مجلس میں کوئی انصار دوست نئے آئیں تو ان کو اپنی مجلس مقامی کا ممبر بنائیں۔ اگر کوئی دوست نقل مکانی کرکے جائیں تو ان کے نئے ایڈریس اور تبدیلی کی مرکز کو اطلاع فرمائیں
۴۔ مندرجہ بالا امور کے سلسلہ میں اپنی کوشش سے قیادت تجنید کو اطلاع کرتے رہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

۱۱ ۔ ۳ بروز جمعہ عزیزم نعیم الدین وسیم صاحب ابن چوہدری عطاء اللہ صاحب ساکن بہاولپور چک ۱۲۸ ب ۔ ر ضلع لائل پور کا نکاح پچاس ہزار روپے حق مہر پر ثمینہ نذیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کے ساتھ مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے پڑھا اور ان کی ہدایت پر مکرم چوہدری عبد الرحمن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے دعا کرائی۔

تقریب رخصتانہ اسی روز عمل میں آئی اور ۳-۱۲ بروز ہفتہ اپنے گاؤں میں دعوت ولیمہ ہوئی جس میں احباب جماعت کے علاوہ دیگر دوست بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

میرے بھتیجے عزیزم نعیم الدین وسیم صاحب حضرت حاجی چوہدری اللہ بخش صاحب صحابی مرحوم کے پوتے ہیں اور جرمنی میں کام کرتے ہیں۔ عزیزہ ثمینہ نذیر صاحبہ حضرت چوہدری عبد اللہ خان صاحب صحابی مرحوم داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے بہت ہی مبارک کرے

(چوہدری عبد الرحمن بہلولپوری ۲۵/۱۹ دار الرحمت وسطی ربوہ)

صنعتی نمائش
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام جو نمائش جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لگائی جاتی ہے اس کے لئے لجنات گزشتہ سال کی سکیم کے ماتحت نمائش تیار کریں۔ ویسے یہ سکیم لجنہ اماء اللہ کے سال رواں کے لائحہ عمل کے صفحہ آٹھ تا دس پر درج ہے وہاں سے مدد حاصل کر سکتی ہیں۔

(سیکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ولادت

عزیز بشارت احمد صاحب کارکن نظارت خدمت درویشاں کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۷ مارچ ۱۹۷۷ء ایک بجے دن دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام منصور احمد تجویز کیا گیا ہے۔

نومولود مکرم ماسٹر محمد یحییٰ صاحب آف سیدوالا کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز منصور احمد کو نیک صالح لمبی عمر پانے والا اور خادم دین بنائے اور خاندان کے لئے قرۃ العین ہو۔

محمد ارشد احمد ہاشمی

دار الصدر شرقی ربوہ

عہدیداران ناصرات
متوجہ ہوں

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی عہدیداروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ناصرات کے نصاب کی تمام کتابیں کسی دوسرے ادارے کی بجائے دفتر لجنہ مرکزیہ سے خریدیں کیونکہ ادارہ نے یہ کتابیں ضرورت کے مطابق پہلے سے خرید کر رکھی ہوئی ہیں۔

چونکہ ناصرات کا مرکزی امتحان بھی مئی میں ہونے والا ہے اسلئے جلد از جلد اس طرف توجہ کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ملتان کی جدید ترین ڈرائی کلیننگ

جینکو ڈرائی کلینرز (رجسٹرڈ)

چوک نواں شہر ملتان۔ فون ۷۳۸۸۳

ربوہ کا تحفہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور کردہ بیشتر علمائے کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ بے شمار خوبیوں سے مزین اور سب کی پسندیدہ نماز مترجم نیز بطرز یسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے۔ ۲۵ عدد کے خریدار کو ۲۰٪ کمیشن بھی ہوگا

ملنے کا پتہ: مکتبہ فیض عام ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴